

CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8674/04
9686/04

Paper 4 Texts

October/November 2003

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet. Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in. Write in dark blue or black pen on both sides of the paper. Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid. Dictionaries are not permitted. You may take unannotated set texts into the examination.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one from Section 1, one from Section 2 and one other. Write your answers in **Urdu**. You should write between 500 and 600 words for each answer. All questions in this paper carry equal marks. At the end of the examination, fasten all your work securely together.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔
اگر آپ کو جواب لکھنے کی کوئی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔
صفحہ کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔
اسٹیپلو، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلوئید استعمال نہ کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ ایسی نصابی کتابیں کرۂ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا ہو۔
کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔
اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پر پے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے تھپی کر دیں۔

1 Prem Chand, Shatranj kay khilari

۱۔ پریم چند، شطرنج کے کھلاڑی

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

محلے میں دو چار بڑے بوڑھے تھے۔ وہ طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے۔ اب خیریت نہیں ہے۔ جب ہمارے رئیسوں کا یہ حال ہے تو ملک کا خدا ہی حافظ ہے۔ یہ سلطنت شطرنج کے ہاتھوں تباہ ہوگی۔ لپٹھن بڑے ہیں۔ ملک میں دلوایلا مچا ہوا تھا۔ رعایا دن دھاڑے لنتی تھی مگر کوئی اس کی فریاد سننے والا نہ تھا۔ دیہاتوں کی ساری دولت لکھنؤ میں کھینچی چلی آتی تھی اور یہاں عیش و عشرت میں صرف ہو جاتی تھی۔ انگریز کمپنی کا قرضہ روز بروز بڑھتا جاتا تھا، اس کی ادائیگی کی کسی کو فکر نہ تھی، یہاں تک کہ سالانہ ٹیکس بھی نہ ادا ہو سکتا تھا۔ ریویژنٹ بار بار تاکید کی خطوط لکھتا، دھمکیاں دیتا مگر یہاں سارے لوگ نشے میں چور تھے۔ کسی کے کانوں پر جوں نہ ریگیتی تھی۔

(i) لکھنؤ کے رہنے والوں کو کیا فکر لاحق تھی؟

(ii) اس زمانے میں لکھنؤ کی وجہ شہرت کیا تھی؟

(iii) "کسی کے کانوں پر جوں نہ ریگیتی تھی" سے کیا مراد ہے؟

یا

(ب) مرزا اسحاق علی اور میر روشن علی کے کرداروں کا موازنہ کرتے ہوئے کہانی شطرنج کے کھلاڑی پر تبصرہ کیجئے۔

حصہ چٹائی، چوتھی کا جوڑا

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) اور ابا کبریٰ کی جوانی کی طرف رحم طلب نگاہوں سے دیکھتے۔ کبریٰ جوان تھی۔ کون کتنا تھا کہ جوان تھی۔ وہ تو جیسے بسم اللہ کے دن سے ہی اپنی جوانی کی آمد کی سناوٹی سن کر ٹھٹھک کر رہ گئی تھی۔ نہ جانے کیسی جوانی آئی تھی کہ نہ تو اس کی آنکھوں میں کر نہیں تا چہیں نہ اس کے رخساروں پر زلفیں پریشان ہوئیں نہ اس کے سینے میں طوفان اٹھے، اور نہ کبھی سادوں بھادوں کی گھٹاؤں سے مچل مچل کر پریم یا ساجن مانگے۔ وہ جھکی جھکی سہمی سہمی جوانی جو نہ جانے دبے پاؤں اس پر ریگ آئی۔ ویسے ہی چپ چاپ نہ جانے کدھر چل دی۔ بیٹھا برس نمکین ہوا اور پھر کڑوا ہو گیا۔

- (i) " بیٹھا برس نمکین ہوا اور پھر کڑوا ہو گیا " سے کیا مراد ہے؟
- (ii) ابا کی شخصیت کے بارے میں آپ کو کیا تاثر ملتا ہے؟
- (iii) ابا کی دقات کے بعد کبریٰ پر کیا بیتی؟

یا

(ب) "چوتھی کا جوڑا" والدین کی مجبوریوں اور بے بسی کی داستان ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

راجندر سنگھ بیدی، گرم کوٹ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) کپڑے کی دوکان میں در سٹڈ کے تھانوں کے تھان کھلے پڑے تھے۔ انہیں دیکھتے ہوئے میں نے کہا۔ کیا میں اس مہینے کے بچے ہوئے دس روپوں میں سے کوٹ کا کپڑا خرید کر بیوی بچوں کو بھوکا ماروں؟ لیکن کچھ عرصہ کے بعد میرے دل میں نئے کوٹ کے ناپاک خیال کا رد عمل شروع ہوا۔ میں اپنے پرانے گرم کوٹ کا بٹن پکڑ کر اسے بل دینے لگا۔ چونکہ تیز تیز چلنے سے میرے جسم میں حرارت آگئی تھی۔ اس لئے موسم کی سردی اور اس قسم کے خارجی اثرات میرے کوٹ خریدنے کے ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے سے قاصر رہے مجھے تو اس وقت اپنا وہ کوٹ بھی سراسر تکلف نظر آنے لگا۔

- (i) "نئے کوٹ کے ناپاک خیال کا رد عمل" سے کیا مراد ہے؟
(ii) پرانا کوٹ راوی کو سراسر تکلف کیوں نظر آنے لگا؟
(iii) کوٹ کے بارے میں شوہر کے جذبات کا بیوی پر کیا اثر ہوا؟

یا

(ب) افسانہ "گرم کوٹ" ہمارے معاشرے کے درمیانہ طبقہ کے حالات اور جذبات کی حقیقی عکاسی کرتا ہے۔ اس بارے میں رائے تفصیل سے لکھیے۔

عادت حسن منٹو، ٹوبہ ٹیک سنگھ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

لاہور کا ایک نوجوان ہندو دیکھل تھا جو محبت میں مبتلا ہو کر پاگل ہو گیا تھا۔ جب اس نے سنا کہ امرتسر ہندوستان میں چلا گیا ہے تو اسے بہت دکھ ہوا۔ اسی شہر کی ایک ہندو لڑکی سے اسے محبت ہو گئی تھی۔ گو اس نے اس دیکھل کو ٹھکرا دیا تھا مگر دیوانگی کی حالت میں بھی وہ اس کو نہیں بھولا تھا۔ چنانچہ وہ ان تمام مسلم لیڈروں کو گالیاں دیتا تھا جنہوں نے مل ملا کر ہندوستان کے دو ٹکڑے کر دیئے۔۔۔ اس کی محبوبہ ہندوستانی بن گئی اور وہ پاکستانی۔

جب تبادلے کی بات شروع ہوئی تو دیکھل کو کئی پاگلوں نے سمجھایا کہ وہ دل براندہ کرے اس کو ہندوستان بھیج دیا جائے گا۔ اس ہندوستان میں جہاں اس کی محبوبہ رہتی ہے۔ مگر وہ لاہور چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ اس خیال سے کہ امرتسر میں اس کی پریکٹس نہیں چلے گی۔

- (i) دیکھل کو اپنی محبوبہ کے بارے میں کیا فکر لاحق تھی؟
- (ii) لیڈروں کے بارے میں پاگلوں کی کیا رائے تھی؟
- (iii) پاگلوں پر تبادلے کا کیا اثر ہوا؟

یا

(ب) اس کہانی میں پاگل خانے کے پس منظر سے مصنف کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے؟

5 Mirza Ruswa, *Umraao Jan Ada*

۵۔ مرزا رسوا، امرآوجان اوا

(الف) نواب سلطان، فیض علی اور گوہر مرزا سے امرآوجان کے تعلقات پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

یا

(ب) امرآوجان کا مرکزی کردار ہمارے ادب کے زندہ و جاوید کرداروں میں سے ایک ہے۔ بحث کیجئے۔

[25]

6 Nazir Ahmed, *Mir'aat ul Uroos*

۶۔ نذیر احمد، مراۃ العروس

(الف) "مراۃ العروس" میں عورتوں کے توہمات اور جمالت کی اصلاح بڑے دلچسپ پیرائے میں کی گئی ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) "مراۃ العروس" کے کردار حقیقی زندگی سے بہت قریب ہیں۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

[25]

امتیاز علی تاج، انار کلی

(الف) " دلآرام ڈرامے کا سب سے جاندار کردار ہے "۔
بحث کیجئے۔

یا

(ب) " انار کلی " کو تاج کے انداز بیان نے غیر فانی بنا دیا ہے۔ اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار مثالیں دے کر کیجئے۔

[25]

۸۔ احمد علی، دلی کی شام

(الف) " دلی کی شام " میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند ہے اور کیوں؟ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) " دلی کی شام " میں دلی کی تہذیبی زندگی کی حقیقی عکاسی کی گئی ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

[25]

